خلاصہ خطبہ جمعہ مورخہ 14 فروری 2025 بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

آنحضرت ﷺ کی سیرت کا ذکر جاری رکھتے ہوئے حضور انور نے خیبر کے دوسرے قلعہ کی فتح کا ذکر کیا۔ اس قلعہ میں زیادہ ساز و سامان تھا اور دوسروں سے زیادہ مظبوط تھا۔ محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ میں نے آنحضرت ﷺ کو تیر اندازی کرتے دیکھا اور آپ ﷺ کا ایک نشانہ بھی خطا نہ گیا۔ صحابہ نے قلعہ میں داخل ہو کر جنگ کر کے اسے فتح کر لیا اور تمام اسلحہ اور غلے پر قبضہ کر لیا۔ اس قلعہ میں سے بہت سا کھانے کا سامان نکلا۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے تیسرے قلعہ کا ذکر کیا۔ آنحضرت ﷺ نے تین دن اس قلعہ کا محاصرہ کئے رکھا۔ ایک یہودی آیا اور اس نے آنحضرت ﷺ سے مخاطب ہو کر کہا کہ آپ مجھے امان دیں تو میں آپ کو ایسی بات بتاؤں گا جس سے آپ اس قلعہ پر قبضہ کر سکیں گے۔

آنحضرت ﷺ نے اسے امان دے دی۔ اس نے کہا کہ بیشک اس طرح آپ ایک ماہ بھی گزار دیں تو ان کو کوئی فرق نہیں پڑے گا۔ ان کے قلعے کے نیچے سرنگیں ہیں۔ وہ رات کو نکلتے ہیں اور اس سے پانی لاتے ہیں۔ اگر آپ ان کا یہ راستہ کاٹ دیں تو وہ ہتھیار ڈال دیں گے۔ آنحضرت ﷺ اس یہودی کے ساتھ گئے اور ان کی سرنگوں کو کاٹ دیا۔ اس کے بعد وہ باہر نکل آئے اور جنگ شروع ہوئی۔ مسلمانوں میں سے کچھ صحابہ شہید ہوئے اور یہود کے دس آدمی قتل ہوئے اور آنحضرت ﷺ نے فتح حاصل کی۔

اس کے بعد قلعوں کے اگلے مجموعے کی طرف گئے۔ بعض یہودی مبارزت کے لئے نکلے اور مارے گئے۔ اس کے بعد مسلمانوں نے بھرپور حملہ کیا اور قلعہ میں داخل ہو گئے۔ یہود بھاگ کے دوسرے قلعے کی طرف چلے گئے جہاں سے انہوں نے شدید تیر اندازی اور سنگ باری کی جس سے مسلمانوں کو بہت نقصان پہنچ رہا تھا۔ آنحضرت ﷺ بھی صحابہ کے ساتھ تیر اندازی کر رہے تھے۔ اس دوران ایک تیر آنحضرت ﷺ کے کپڑوں پر آلگا۔ ایک روایت میں آتا ہے کہ اس تیر سے آنحضرت ﷺ زخمی بھی ہوئے۔ اس پر آنحضرت ﷺ نے مٹی کنکریوں کی لی اور اس قلعہ کی طرف پھینک دی جس سے ان کا قلعہ لرزنے لگا یہاں تک کہ مسلمانوں نے فتح حاصل کر لی۔

ان قلعوں کی فتح کے بعد یہود بقیہ قلعوں کی طرف چلے گئے اور وہاں قلعہ بند ہو گئے۔ آنحضرت ﷺ نے ۱۴ دنوں تک ان قلعوں کا محاصرہ کیا یہاں تک کہ آنحضرت ﷺ نے ارادہ کیا کہ ان پر پتھر برسائے جائیں تو اس پر یہود نے صلح کا مطالبہ کیا۔ آنحضرت ﷺ نے ان سے معاہدہ کر لیا جس میں یہ شامل تھا کہ یہود تمام قلعوں کو خالی کر دیں اور تمام اسلحہ پیچھے چھوڑ دیں اور وہ مسلمان اس پر قبضہ کر لیں۔ اسی طرح ان کی جانوں کی حفاظت ہو گی۔ مسلمان انہیں قتل نہیں کریں گے اور نہ قیدی بنائیں گے۔ یہود پر لازم ہو گا کہ خیبر سے جلاوطن ہو کر شام کی طرف چلے جائیں۔ جلا

وطنی پر جس قدر سامان وہ ساتھ لے کر جا سکتے ہیں اس کی انہیں اجازت ہو گی۔ یہود نے آنحضرت م صلی اللہ علیہ وسلم سے درخواست کی انہیں خیبر میں رہنے دیا جائے کیونکہ وہ زراعت کا کام جانتے تھے جس پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے نرمی کرتے ہوئے انہیں خیبر میں رہنے کی اجازت دے دی۔

خیبر میں سترہ صحابی شہید ہوئے اور یہود میں سے ۹۳ لوگ اس دوران قتل ہوئے۔

خیبر کے بعد ہونے والے بعض واقعات کا تاریخ کی کتب میں ذکر ملتا ہے جن کی بناء پر اعتراض کرنے والوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر اعتراض کئے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مال و متاع کے پیچھے تھے۔ جبکہ اس طرح کے واقعات آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کے خلاف ہیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم عدل و انصاف کے پیکر تھے اور رحمۃ اللعالمین تھے۔ ہر وہ روایت جو اس کے منافی ہو وہ قابل قبول نہیں ہو سکتی۔ مورخین یہ بھی بیان کرتے ہیں کہ سینکڑوں ہزاروں احادیث اور روایات بعد کے لوگوں نے خود سے گھڑ لی ہیں اور یہ بھی کہ اس سازش میں یہود کا بھی دخل رہا ہے۔ اور بغیر کسی سند کے ان واقعات کو کتب میں شامل کر لیا گیا ہے۔ باقی تفصیل آئندہ بیان ہو گی انشاء اللہ۔

خطبہ ثانیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَن یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلاَ مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلاَ ھَادِیَ لَہٗ ۞ وَاَشْھَدُ أَنْ لَآ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ ۞ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہ ۞ عِبَادَاللّٰہِ رَحِمَکُمُ اللّٰہُ ۞ اِنَّ اللّٰہَ یَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ ۞ اُذْکُرُوا اللّٰہَ یَذْکُرْکُمْ وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ ۞